مقصد سنت نبوی پر عمل پیرا ہوتے ہوئے شادی بیاہ کی سہولیات فراہم کرنا ہے، درحقیقت "حسنا" ایسے لوگوں کا نیٹ ورک ہے جو آستان قدس رضوی کے مرکز برائے خواتین و خاندانی امور میں شادی بیاہ کو فروغ دینے اور خاندان کی تشکیل و استحکام کے سلسلے میں مدد کر سکتے ہیں، اس قومی منصوبے پر عمل درآمد کرنے کے پہلے مرحلے میں عوامی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شادی بیاہ میں ثالثی کی نیک روایت کو بحال کرنے کے لئے نیٹ ورکنگ کا قیام عمل میں لایا گیا، "حسنا" پراجیکٹ کے تحت مواصلاتی نیٹ ورکنگ کرنے کے علاوہ مرکز کے کارکنوں کو باقاعدہ اس کام کی تربیت دی گئی تاکہ شادی اور ازدواج میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کے علاوہ شادیوں کی تعداد میں اضافہ اور طلاق کی شرح کو کم کرنے میں مؤثر ثابت ہوسکیں۔

حرم امام رضا(ع) کے خادموں میں آٹھ ہزار خواتین شامل ہیں

روضہ منورہ امام رضا علیہ السلام کی زیارت سے مشرف ہونے والے زائرین کی راہنمائی اور منیجمنٹ کے لئے محتاط منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ زائرین سکون سے زیارت کر سکیں، اعداد و شمار کے مطابق حرم امام رضا علیہ السلام کے پچاس فیصد سے زائد زائرین بچے اور خواتین ہیں، خاص طور پر حرم میں واقع خواتین ہالز میں خواتین، مردوں کی نسبت زیادہ دیر تک رہتی ہیں جس کی وجہ سے ان کو بھی مناسب خدمات فراہم کرنے کے لئے خواتین خادموں کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ نظم و ضبط، امنیت اور رفت و آمد کی سہولیات فراہم کی جا سکیں، ان کاموں کے لئے حرم امام رضا(ع) کے خواتین ہالز میں ۸۰۰۰ خواتین مختلف شفٹوں کی صورت میں فرائض انجام دیتی ہیں، خدمت کے فرائض انجام دینے والی ان خواتین کی اوسط عمر ۲۰ سے ۵۰ سال کے درمیان ہوتی ہے۔

خواتین کے خصوصی خدماتی مراکز

مرکز برائے خواتین اور خاندانی امور کی تأسیس کے بعد ۲۰۱۶ میں خواتین اور خاندان سے متعلق خصوصی خدماتی مراکز تشکیل دیئے گئے جنہوں نے ملک بھر میں خواتین اور خاندان سے متعلق مختلف سرگرمیاں شروع کیں، ۲۰۱۷ میں ملک کے اندر بہت تیزی سے خواتین کا نیٹ ورک تشکیل پایا۔ خدمت کے مواقع فراہم ہونے اور ملک بھر میں مختلف موضوعات پر خواتین کے لئے خدمت کا نیٹ ورک قائم ہونے کے ساتھ ساتھ تمام صوبوں میں خواتین اور خاندانی امور سے متعلق متعدد خصوصی خدماتی مراکز تشکیل دیئے گئے، خواتین کے خصوصی خدماتی مراکز کو دو شعبوں میں تقسیم کیا گیا؛ "رضوی خدماتی مراکز" اور "شہیدوں کے فیملی مراکز"، جن میں سے ہر ایک مرکز نے بلند مدت اور قلیل مدت اہداف اور ایجنڈے کے تحت کام کرنا شروع کر دیا۔ "رضوی خدماتی مراکز" خاندانی امور میں ایکٹو تنظیموں کے تعاون اور ان کی صلاحیتوں سے مستفید ہوتے ہوئے رضوی خاندانوں کو باہمی گفتگو کے پلیٹ فارم کی تشکیل، منظم بنانے، نیٹ ورکنگ، مشاورت اور تعلیمی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

علوم اسلامی رضوی یونیورسٹی میں انقلابی خواتین کی علمی تربیت

ممتاز اور لائق خواتین کو اسلامی اور انسانی علوم کے میدان میں مؤثر کردار ادا کرنے کا موقع فراہم کرنے کے لئے ۲۰۱۸ کے دوران آستان قدس رضوی کے متولی کے تعاون سے یونیورسٹی میں خواہران کے لئے اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ شروع کیا گیا، ۲۰۱۸ کے دوران پی ایچ ڈی کے لئے تین سبجیکٹس؛ حقوق و علوم قرآن، حدیث و فلسفہ اور کلام اسلامی میں مشہد اور قم میں امتحانات منعقد کئے گئے، جن میں ۲۱۶ خواتین نے شرکت کی، تحریری امتحان پاس کرنے والی ۳۷ خواتین میں سے ۱۴ خواتین کو ڈاکٹریٹ کے لئے یونیورسٹی میں داخلہ دیا گیا۔

انٹرنیشنل یونیورسٹی امام رضا(ع) میں ۶۰۰ طالبات تحصیل علم میں مشغول

اس وقت انٹرنیشنل یونیورسٹی امام رضا(ع) کا خواہران یونٹ گذشتہ ایک دہائی کی تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں کی وجہ سے دیگر یونیورسٹیوں کے کیمپسز کے مقابلے میں ایک موزوں ثقافتی اور تعلیمی مرکز ہے جو روز بروز ترقی کی راہ پر گامزن ہے، یہ یونیورسٹی ملک میں تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے، مومن، باصلاحیت اور انقلابی خواتین کی علمی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں کامیاب رہی ہے، فی الحال ۶۰ مختلف شعبوں میں بیچلرز، ماسٹرز اور ڈاکٹریٹ کی سطح پر ۶۰۰ سے زائد طالبات تعلیم حاصل کر رہی ہیں، تعلیم کے حصول میں دلچسپی رکھنے والی بہت ساری بچیاں یہ چاہتی ہیں کہ وہ ایک ایسے آرام دہ، علمی اور تربیتی ماحول میں علم حاصل کریں جہاں علم کے حصول کے ساتھ روح کا بھی تزکیہ کر سکیں۔

"دختر ماہ" کے زیر اہتمام جشن های تکلیف کا انعقاد

۹ سال مکمل ہونے پر بچیوں کو عبادات سکھانے کی تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے، ان تقریبات کو جشن تکلیف کا نام دیا جاتا ہے، ہر سال مختلف اداروں جیسے وزارت تعلیم، ریلیف کمیٹی اور بلدیہ وغیرہ کی جانب سے ان بچیوں کے لئے مختلف پروگرامز اور تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے، آستان قدس رضوی جو کہ ثقافتی پروگراموں کے انعقاد اور علم و معرفت میں اضافے سے متعلق اہم کردار ادا کرتا ہے وہ بھی اس مسئلے میں پیچھے نہیں ہے، کرامت رضوی فاؤنڈیشن کے مرکز برائے خواتین و خاندانی امور کا "دختر ماہ" پراجیکٹ، ۹ سال کی بچیوں کے جشن عبادت اور جشن تکلیف کے انعقاد کا کام انجام دیتا ہے یہ پراجیکٹ ۲۰۱۹ میں شروع کیا گیا اور اب تک ملک بھر کی ۸۰۰۰ سے زیادہ بچیاں اس منصوبے سے مستفید ہو چکی ہیں، نیز ۲۰۲۳ میں ملک کی ریلیف امداد کمیٹی کے تعاون سے